اتوار13 ستمبر، 2020

مضمون۔ مواد

سنہری متن: فلپیوں 4 باب 19 آیت

""میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے۔""

جوابی مطالعہ: 2 کرنتھیوں 9 باب 6 تا 11 آیات

6۔ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔

7۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

8۔ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

9۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے بکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دیا ہے۔ اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔

10۔ پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے والے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائے گا اور اُس میں ترقی دے گا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ""سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکر گزاری کا باعث ہوتی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یعقوب 1 باب 17 آیت

17۔ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

2۔ زبور 36:7،8 آیات

7۔اے خدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

8۔وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔ تُو اُن کو اپنی خوشنودی کے دریا سے پلائے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ زبور 37:3 آیت

3۔ خداوند پر توکل کر اور نیکی کر۔ ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا۔

4۔ یسعیاہ 58 باب 10 تا 12 آیات

10۔ اگر تُو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور آزردہ دل کو آسودہ کرے تو تیرا نور تاریکی میں چمکے گا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائے گی۔

11۔ اور خداوند سدا تیری راہنمائی کرے گا اور خشک سالی میں تجھے سیر کرے گا اور تیری ہڈیوں کو قوت بخشے گا۔ پس تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور اُس چشمہ کی مانند جس کا پانی کم نہ ہو۔

12۔ اور تیرے لوگ قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کریں گے اور تُو پشت در پشت کی بنیادوں کو برپا کرے گا۔ اور تُو رخنہ کے بند کرنے والا اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنے والا کہلائے گا۔

5۔ لوقا 4 باب 14 (یسوع)، 15 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔

6۔ لوقا 12 باب 13 تا 24، 27 تا 34 آیات

13۔پھر بھیڑ میں سے کسی نے اُس سے کہا اے استاد! میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصہ مجھے دے۔

14۔اُس نے اُس سے کہا۔ میاں! کس نے مجھے تمہارا منصف یا بانٹنے والا مقرر کیا ہے؟

15۔اور اُس نے اُن سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

16۔اور اُس نے اُن سے تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔

17۔پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں۔

18۔اُس نے کہا میں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔

19۔اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سامال جمع ہے۔ چین کر، کھا پی۔ خوش رہ۔

20۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا اے نادان! اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہو گا؟

21۔ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔

23۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔

24۔ کوؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ اور نہ اُن کا کِھتا ہوتا ہے اور نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔

27۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔

28۔ پس جب خدا گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟

29۔ اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو۔

30۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن چیزوں کے محتاج ہو۔

31۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔

32۔ اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔

33۔ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا۔

34۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ امثال 8 باب 1، 18 تا 21 آیات

1۔ کیا حکمت پکار نہیں رہی اور فہم آواز بلند نہیں کر رہا؟

18۔ دولت و عزت میرے ساتھ ہیں۔ بلکہ دائمی دولت اور صداقت بھی۔

19۔ میرا پھل سونے سے بلکہ کندن سے بھی بہتر ہے اور میرا حاصل خالص چاندی سے۔

20۔ میں صداقت کی راہ پر انصاف کے راستوں پر چلتی ہوں۔

21۔ تاکہ میں اُن کو جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مال کے وارث بناؤں اور اُن کے خزانوں کو بھر دوں۔

8۔ یرمیاہ 31 باب 10 تا 12، 14 آیات

10۔ اے قومو! خداوند کا کلام سنو اور دور کے جزیروں میں منادی کرو اور کہو کہ جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کرے گا اور اُس کی ایسی نگہبانی کرے گا جیسی گڈریا اپنے گلے کی۔

11۔ کیونکہ خداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا ہے اور اُسے اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زور آور تھا رہائی بخشی ہے۔

12۔ پس وہ آئیں گے اور صیہون کی چوٹی پر گائیں گے اور خداوند کی نعمتوں یعنی اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف اکٹھے رواں ہوں گے اور اُن کی جان سیراب باغ کی مانند ہو گی اور وہ پھر کبھی غمزدہ نہ ہوں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔اور میں کاہنوں کی جان کو چکنائی سے سیر کروں گا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہوں گے خداوند فرماتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 17:468(مواد)۔21

مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ”ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔“

2۔ 15-12:335

روح ہی واحد مواد ہے، یعنی دیدہ اور نادیدہ لامحدود خدا۔ روحانی اور ابدی سب چیزیں حقیقی ہیں۔ مادی اور عارضی چیزیں غیر مادی ہیں۔

3۔ 23-17:301

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہیئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔

4۔ 22-12:278

بشر کے جھوٹے عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ مادا اصلی ہے یا اِس میں احساس اور زندگی ہے، اور یہ عقیدہ صرف ایک فرضی فانی شعور میں موجود ہوتا ہے۔ لہٰذہ، جب ہم روح اور سچائی تک رسائی پاتے ہیں ہم مادے کا شعور کھو دیتے ہیں۔ اس بات کے اعتراف کے لئے کہ فانی مواد ہو سکتا ہے ایک اور اعتراف کی ضرورت ہے، یعنی، کہ روح لامحدود نہیں اور کہ مادہ خود تخلیقی، خود موجود، اور ابدی ہے۔ اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہاں دو ابدی وجوہات ہیں، جو ہمیشہ ایک دوسرے کی متحارب رہتی ہیں؛ تاہم پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ روح اعلیٰ اور ہر جا موجود ہے۔

5۔ 312:4۔7

مادی حس جسے غیر مادی تصور کرتی ہے اسے مواد کہا جاتا ہے۔ جب احساسی خواب غائب ہوتا اور حقیقت سامنے آتی ہے تو مادی حس جسے مواد سمجھتی ہے وہ عدم بن جاتا ہے۔

6۔ 91:16۔21

مادی خودی میں ڈوب کر ہم زندگی اور عقل کے مادے کو ہلکا سا منعکس کرتے اور اسے جان لیتے ہیں۔ مادی خودی سے انکار انسان کی روحانی اور ابدی انفرادیت سے متعلق جاننے میں مدد دیتا ہے، اور مادے سے یا جنہیں مادی حواس کی اصطلاح دی گئی ہے اُن کے وسیلہ غلط علم کو تباہ کرتا ہے۔

7۔ 458:32۔8

جیسے پھول اندھیرے سے روشنی کی طرف مڑتا ہے، مسیحت انسان کو فطری طور پر مادے سے روح کی جانب موڑنے کا موجب بنتی ہے۔ پھر انسان اُن چیزوں کو مختص کرتا ہے جو ”نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنیں۔“ یوحنا اور پولوس کو بہت واضح ادراک تھا کہ، چونکہ فانی آدمی کو قربانی کے بغیر دنیاوی عظمت حاصل نہیں

ہو سکتی، اس لئے اُسے سب دنیاداری چھوڑ کر آسمانی خزانے حاصل کرنے چاہئیں۔ پھر اُس کا دنیاوی ہمدردیوں، اغراض و مقاصد میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

8۔ 547:23۔6

صحائف بہت پاک ہیں۔ ہمارا مقصد اُن کے روحانی فہم کو حاصل کرنا ہونا چاہئے، کیونکہ صرف فہم ہی کی بدولت ہم سچائی پا سکتے ہیں۔ کائنات کا، بشمول انسان، حقیقی نظریہ مادی تاریخ میں نہیں بلکہ روحانی ترقی میں ہے۔ الہامی سوچ کائنات کے ایک مادی، جسمانی اور فانی نظریے کو ترک کرتی ہے، اور روحانی اور لافانی کو اپناتی ہے۔

یہ کلام کا روحانی فہم ہی ہے جو انسان کو بیماری اور موت سے اونچا لے جاتا ہے اور ایمان کو بڑھاتا ہے۔ ”اور روح اور دلہن کہتی ہیں آ۔۔۔ اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔“ کرسچن سائنس غلطی کو سچائی سے الگ کرتی ہے، اور مقدس صفحات میں سے زندگی، مواد اور ذہانت کے روحانی فہم کو پھونکتی ہے۔ اِس سائنس میں، ہم انسان کو خدا کی شبیہ اور صورت پر دریافت کرتے ہیں۔

9۔ 128:6۔19

اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے تاجران اور مہذب علماء نے دیکھا ہے کہ کرسچن سائنس اُن کی برداشت اور ذہنی قوتوں کو فروغ دیتی ہے، کردار کے لئے اُن کی سوچ کو وسیع کرتی ہے، انہیں فراست اور ادراک اور اپنی عام گنجائش کو بڑھانے کی قابلیت دیتی ہے۔ انسانی سوچ روحانی سمجھ سے بھرپور ہو کر مزید لچکدار ہو جاتی ہے، تو یہ بہت برداشت اور کسی حد تک خود سے فرار کے قابل ہو جاتی ہے اور کم آرام طلب ہوتی ہے۔ ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔ فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پرواز چڑھاتا ہے۔

10۔ 364:32۔19

کیالاپرواہ ڈاکٹر، نرس، باورچی اور سخت کام کرنے والا شخص ہمدردانہ طور پر اُن کانٹوں سے واقف ہوتے ہیں جو وہ بیمار اور اُس آسمانی بیمار کے تکیے میں لگاتے ہیں جو زمین سے دور دکھائی دے رہا ہو، اوہ کیا وہ جانتے تھے! کہ یہ علم بیمار کو شفا دینے اور اُن کے مددگاروں کو تیار کرنے کے لئے ''خداوند! خداوند!'' پکارنے کی نسبت زیادہ کام آتا ہے؟ یسوع کا بے ضرر خیال، ''اپنی جان کی فکر نہ کرو'' جیسے الفاظ کی ادائیگی پاتے ہوئے، بیمار کو شفا بخشے گا اور انہیں جسمانی خیال اپنانے اور علاج کرنے کے لئے فرضی ضرورت کو ابھارنے کے قابل بناتا ہے؛ لیکن اگر بے غرض محبت کی کمی ہو، اور عمومی فہم اور عمومی انسانیت کو نظر انداز کیا جائے، تو کون سے ذہنی قابلیت باقی رہتی ہے، جس کے وسیلہ راستبازی کے پھیلے ہوئے بازو سے شفا کو ظاہر کیا جا سکے؟

اگر سائنسدان الٰہی محبت کے وسیلہ اپنے مریض تک پہنچتا ہے، تو شفائیہ کام ایک ہی آمد میں مکمل ہو جائے گا، اور بیماری اپنے آبائی عدم میں غائب ہو جائے گی جیسے کہ صبح کے وقت سورج کی روشنی سے پہلے اوس ہوتی ہے۔

11۔ 79:29۔3

عقل کی سائنس تعلیم دیتی ہے کہ بشر کو ''بہتر کام کرنے کے لئے فکر مند ہونے'' کی ضرورت نہیں۔ یہ نیک کام کرنے کی تھکاوٹ کو ختم کر دیتا ہے۔ خیرات دینا ہمیں ہمارے خالق کی خدمت میں مفلس نہیں بناتا، نہ ہی اِسے روکنا ہمیں دولتمند بناتا ہے۔ سچائی سے متعلق ہماری سمجھ کے تناسب میں ہمارے اندر قوت ہے اور ہماری طاقت سچائی کو اظہار دینے سے کم نہیں ہوتی۔

12۔ 518:15۔23

روح کے امیر اعلیٰ بھائی چارے میں، ایک ہی اصول یا باپ رکھتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور مبارک ہے وہ شخص جو دوسرے کی بھلائی میں اپنی بھلائی دیکھتے ہوئے، اپنے بھائی کی ضرورت دیکھتا اور پوری کرتا ہے۔ محبت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کمزور روحانی خیال کو طاقت، لافانیت اور بھلائی عطا کرتی ہے جو سب میں ایسے ہی روشن ہوتی ہے جیسے شگوفہ ایک کونپل میں روشن ہوتا ہے۔ خدا سے متعلق تمام تر مختلف اظہارات صحت، پاکیزگی، لافانیت، لامحدود زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔